معرفت نامہ حاصل ہو اور ان میں اسانید اور متون کے متعلق قوی ملکہ موجود ہو، یہی وجہ ہے کہ بہت کم لوگوں نے اس علم میں طبع آزمائی کی ہے۔

اسی علم کے متعلق ائمہ حدیث اور اسماء الرجال کے ماہرین فرماتے ہیں، **معرفه علل الحديث وهو علم برأسه غير الصحيح والسقيم والجرح والتعديل الحاكم ابوعبدالله النيشابوريؒ علم العلل والاحاديث المعلله اجل انواع علم الحديث، الحافظ الخطيب البغداديؒ ان علل الحديث من اجل علوم الحديث وادقها واشرفها وانما يضطلع بذالک اهل الحفظ والخبرة والفهم الثاقب الامام ابن الصلاحؒ**

فاضل مؤلف جناب سید عبدالماجد الغوری نے اس اہم ترین موضوع پر ایک بہترین محققانہ کتاب عربی زبان میں تالیف فرما کر علمی دنیا اور بالخصوص علوم الحدیث اور علم مصطلح الحدیث سے شغف رکھنے والوں پر بہت عظیم احسان کیا ہے اور موضوع کے محتویات پر ہر زاویہ سے آپ نے تحقیق کر کے اس کو واضح کیا ہے، ہمیں یقین ہے کہ علمی دنیا اور اہل علم طبقہ میں اس کتاب کا بھرپور استقبال کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ مؤلف کو اس عظیم کارنامے کی انجام دہی پر اجر جزیل سے نوازیں۔ زمزم پبلشرز کراچی والوں نے انتہائی خوبصورت طباعت دیدہ زیب اشاعت اور اعلیٰ کاغذ پر اس کی چھپائی کر کے کتاب کے حسن کو دوبالا کیا ہے۔ دورہ موقوف علیہ، دورہ حدیث شریف اور تخصص فی الحدیث کے طلباء کے لئے بالخصوص اس کتاب کا مطالعہ بہت ضروری ہے۔

نام کتاب: آب رواں فارسی ترجمہ تجویدیہ الصبیان   محشی و مترجم: مولانا قاری عبدالرحمٰن خلفی مدظلہ

ضخامت: ۴۶ صفحات   قیمت: ۲۰/- روپے   ناشر: مکتبہ امدادیہ محلہ جنگی قصہ خوانی پشاور

علم تجوید قرآن کے بارے میں اور اس کی اہمیت کے متعلق قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ ورتل القرآن ترتیلا۔ اور اسی طرح احادیث میں رسول اللہ ﷺ کا فرمان مبارک ہے کہ قرآن کریم کو عرب کے لہجہ میں تلاوت کریں۔ اسی وجہ سے فن تجوید پر سلفاً وخلفاً مطول اور مختصر کتابیں ہزاروں کی تعداد میں مختلف زبانوں میں معرض وجود میں آئی ہیں اور انشاء اللہ یہ سلسلہ اسی طرح مسلسل جاری رہیگا۔ کیونکہ یہ بھی قرآن کریم کا اعجاز ہے۔

مولانا قاری فضل عظیم عارف نے بچوں کی سہولت کی خاطر تجوید الصبیان معروف، آسان تجوید پشتو زبان میں لکھی تھی۔ فن کی عظمت اور کتاب کی اہمیت کی وجہ سے ضرورت محسوس ہوئی کہ اس کو فارسی زبان میں منتقل کیا جائے۔ تاکہ فارسی بولنے والے حضرات بھی اس سے استفادہ کر سکیں۔ چنانچہ ہمارے محترم حضرت مولانا عبدالرحمٰن خلفی مدظلہ نے اس عظیم کا بیڑہ اٹھایا۔ اور انہوں نے نہایت بلیغ شستہ اور شگفتہ انداز میں اس کو فارسی کا جامہ پہنایا۔ فارسی زبان کی لذت تو اہل